بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۱۸ فتح ۱۳۴۷ش ۱۸ دسمبر ۶۸ء | نمبر ۲۸۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انبیاء دنیا میں رہنے کے باوجود دنیا سے الگ ہوتے ہیں

لیکن

خدا تعالیٰ ان کے قدموں میں دنیا کو لا ڈالتا ہے

"نبی ہر وقت خدا تعالیٰ ہی سے باتیں کرتا رہتا ہے اور یہی دعا کرتا رہتا ہے کہ اے خدا میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور تیری ہی رضا کا طالب ہوں۔ مجھ پر ایسا فضل کر کہ میں اس نقطہ اور مقام تک پہنچ جاؤں جو کہ تیری رضا کا مقام ہے مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے جو تیری نظر میں پسندیدہ ہوں۔ دنیا کی آنکھ کھول کہ وہ تجھے پہچانے اور تیرے آستانہ پر گرے۔ یہ اس کے خیالات ہوتے ہیں اور یہی اس کی آرزوئیں۔ اور ان میں وہ ایسا محو اور فنا ہوتا ہے کہ دوسرا آدمی اس کو شناخت نہیں کر سکتا۔ نبی اس سلسلہ کو ذوق کے ساتھ دراز کرتا ہے اور پھر اسی اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ اس کا دل پگھل جاتا ہے اور اس کی روح یہ نکلتی ہے۔ وہ پورے زور اور طاقت کے ساتھ آستانۂ الوہیت پر گرتی اور اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ رَبِّیْ کہہ کر پکارتی ہے تب اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم جوش میں آتا ہے۔ اور وہ اس کو مخاطب کرتا اور اپنے کلام سے اس کو جواب دیتا ہے یہ ایسا لذیذ سلسلہ ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ نہیں سکتا اور یہ لذت ایسی ہے کہ الفاظ اس کو ادا نہیں کر سکتے۔ پس وہ بار بار مستسقی کی طرح باب ربوبیت کو ہی کھٹکھٹاتا رہتا ہے اور وہاں ہی اپنے لئے راحت و آرام پاتا ہے۔ وہ دنیا میں ہوتا ہے لیکن دنیا سے الگ ہوتا ہے وہ دنیا کی کسی چیز کا آرزومند نہیں ہوتا لیکن دنیا اس کی خادم ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ اس کے قدموں پر دنیا کو لا ڈالتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اوّل صفحہ ۳۶۰/۳۶۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

169

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۷ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔۔ ربوہ ۱۷ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پھر کسی قدر ناساز ہو گئی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم انعام الرحمٰن صاحب کو ۶ ماہ فتح ۱۳۴۷ ہش مطابق ۶ دسمبر ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پوتا اور مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم آف قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت محمود الرحمٰن نام رکھا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ نیز اسے نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

۔۔ برادرم محترم میجر عزیز احمد صاحب آف شاہ نواز لمیٹڈ کراچی کو ایک لمبے عرصہ سے جلد کی بیماری لاحق ہے جس کے سبب آجکل وہ بہت تکلیف میں مبتلا ہیں احباب جماعت کی خدمت میں التجا ہے کہ براہ کرم برادرم موصوف کی کامل شفایابی کے لئے رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے بقیہ ایام میں درد دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(صلاح الدین احمد مشیر قانونی
صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

عہدہ داران انصار اللہ توجہ فرمائیں

سالانہ اجتماع ختم ہوئے ڈیڑھ ماہ ہو گیا ہے۔ اس کے اخراجات کو پورا کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس لئے مجلس انصار اللہ کے جملہ عہدہ داران سے گزارش ہے کہ وہ سالانہ اجتماع اور اشاعت لٹریچر کے چندہ کا فوری طور پر جائزہ لیں۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو سکے بقایا مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ فتح ۱۳۴۷ ہش

اسلامی اخلاق کا معیار پیش کرو

آج جبکہ دنیا دہریت کی طرف جھکی ہوئی ہے اور اللہ تعالےٰ سے منکر ہوگئی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔ تاکہ وہ دنیا کو اللہ تعالےٰ کا چہرہ دکھا دے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بہت سے نشان دیئے ہیں۔ جن سے آپ کا اللہ کی طرف سے کھڑا ہونا ثابت ہو۔ اور ان نشانوں کو دیکھ کر اللہ کے وجود پر لوگ ایمان لائیں۔ اور اس تباہی سے بچ جائیں۔ جس تباہی کی طرف وہ روال دوال چلا جا رہا ہے۔

اب یہ ذمہ داری جماعت کی ہے۔ ہر فرد جماعت کی ہے کہ وہ اپنی اپنی وسعت اور اپنی اپنی حد کے اندر اس فریضہ کو سرانجام دے اور اللہ تعالےٰ کے نشانوں کو جو اس نے دکھائے ہیں دوسروں کو بھی دکھائے۔

جماعت احمدیہ کا ہر فرد نہ صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے ہاتھوں پر ظاہر ہونے والے نشان دوسروں کو دکھا سکتا ہے۔ بلکہ وہ خود اپنے کردار سے ایسا نشان دکھا سکتا ہے۔ جو دوسروں کی بھی آنکھیں کھول دے۔ چنانچہ یہ کرامت جو ہر سچا احمدی دکھا سکتا ہے۔ اور جو اس کی ذمہ داری ہے کہ دوسروں کو دکھائے۔ وہ یہ ہے کہ وہ مکارم اخلاق کا مکمل نمونہ بن جائے۔ اور اپنی ذات میں دوسروں کے لئے ایک رحمت کا پیکر بن کر ظاہر ہو۔

اسلام دراصل مکارم اخلاق ہی کا نام ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو یہ فرمایا ہے۔ کہ اسلام کا مقصد ہے کہ وہ حیوان سے انسان اور انسان سے با اخلاق انسان اور با اخلاق سے باخدا انسان بنائے تو اس کی حقیقت یہی ہے کہ اسلام انسان کو ان اخلاق سے مزین کرتا ہے۔ جو معرفت الٰہیہ کا دروازہ ہے۔ جس کے بغیر انسان وہ کمال حاصل نہیں کر سکتا۔ جس کو اطمینان قلب کی جنت کہا جاتا ہے

اخلاق کے معنی ہیں کہ نہ صرف انسان اللہ تعالےٰ کی عبادت میں راسخ ہو بلکہ بنی نوع انسان کے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ گویا وہ سب کے لئے اللہ تعالےٰ کی رحمت بن کر آیا ہے۔ اور اپنے اخلاق میں کسی وجہ سے کوئی فرق نہ کرے۔ تمام بنی نوع انسان سے خواہ وہ کسی قوم سے یا کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ یکساں طور پر محبت اور ہمدردی کے جذبات کے ساتھ برتاؤ کرے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ۔ دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی محبت اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۸)

پھر آپ آگے چل کر فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالےٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے۔ کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے جب وہ جوش مارتی ہے۔ تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔ دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے۔ اور زبان سے گالی دیتا ہے اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے۔ اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل الایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا پس دن رات یہی کوشش کرنی چاہیئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۹)

غرض اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو تمام دنیا کے لئے مکارم اخلاق کا عظیم الشان نشان بننے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہماری ذمہ داری کیا ہے۔

اسلام ہے جہاں کیلئے آخری نظام

سن لیں امام وقت کا یہ دلنشیں پیام

اسلام ہے جہاں کے لئے آخری نظام
خدمت اگر ہو دیں کی تو یہ زندگی قبول
ورنہ حیات، عرصۂ بے راہ و بے مقام
کیا وجہ انبساط و لطافت ہے وہ عمل
جس میں ہو آدمی کی بھلائی کا اہتمام
تو آئینہ جو خلق محمدؐ کا بن سکے
مشرق بھی زیر دام ہو مغرب بھی زیر دام
مال و منال۔ باعث سامان اضطراب
قربانی و خلوص میں اک فرحت مدام
اسلام کیا ہے؟ جذبۂ تسلیم و اتقا
ایثار کا مقام ہے سب سے بڑا مقام
آ۔ حلقۂ ارادت "وقف جدید" میں
دنیا بھی شادکام ہو عقبیٰ بھی شادکام

عبدالسلام اختر ایم اے

ذکرِ حبیبؑ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانۂ مبارک کی چند یادیں اور تاثرات

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا یہ قیمتی مضمون انصار اللہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۷ ہش میں پڑھا گیا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

حضرت مسیح موعودؑ کے ہمراہ چند سفر جو میں نے کئے ان کی یاد کا اکثر حصہ اور تاثرات میرے دماغ میں محفوظ ہیں۔ لاہور کے پہلے سفر (یعنی اس آخری سفر سے پہلے کے) اور دوسرے سفر دہلی، سیالکوٹ امرتسر کے سفر۔ جن میں شور و شر بھی سنا مخالفت کا زور شور بھی کانوں میں پڑتا رہا۔ مگر میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہمیشہ مطمئن اور بشاش ہی پایا۔ دہلی میں ہمارے مکان کے پشت کی جانب جو کھڑکیاں تھیں، زنانہ کمروں کی جانب ان کے ساتھ لگ کر سکھائے پڑھائے اوارہ گرد لڑکے گندی گالیاں بکتے اور پیشاب کرتے تھے جو جھریوں اور سوراخوں سے اندر بھی آجاتا۔ غرض اندر بیٹھے بھی ہم لوگوں کو محسوس ہوتا تھا کہ ایک آگ مخالفت کی بھڑک اٹھی ہے مگر آپؑ بالکل دنیا والوں سے بے پرواہ اپنے کاموں میں مشغول رہتے اور کوئی اثر غصہ وغیرہ کا آپؑ پر کبھی ظاہر نہیں ہوتا تھا۔ غیر احمدی عزیز خواتین آتی تھیں ان کی خاطر مدارات بھی ہوتی تھی، مرزا حیرت جو اُن ایام میں مخالفت میں پیش پیش تھے اُن کی والدہ حضرت ثانی اماں صاحبہ کی عزیز تھیں وہ ملنے آتیں۔ ان کو اس سے غرض نہ تھی کہ بیٹا کیا کہہ رہا ہے۔ وہ اپنا عزیزوالدانہ سلوک پیار محبت کا نبھائے چلی جارہی تھیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی حضرت اماں جان کو عزیزوں سے ملنے پر کسی مرد عزیز کی شرارت اور دشمنی کی وجہ سے نہیں روکا تھا۔ اگر کوئی عزت و محبت سے ملتا آپؑ بھی اسی طرح عزت اور خاطر داری کا سلوک فرماتے۔

غرض مخالفت اور گالی گلوچ کا اثر میں نے کبھی آپ پر نہیں دیکھا۔ جیسے آپؑ کو قطعی پرواہ نہیں۔ اور ظاہر تھا کہ گویا آپؑ کا طریق یہی ہے کہ "تم اپنا کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کئے جائیں گے"۔ آپؑ کو اپنی ذات کے لئے کبھی جوش نہیں آتا تھا۔ بے قرار ہو اُٹھتے تھے تو بس صرف اپنے اللہ تعالےٰ کے لئے اور رسول کریمؐ کی ذاتِ اقدس پر حملہ دیکھ کر۔ گالیوں کے خطوط نہایت ناپاک آتے اور ان کو دیکھ کر ایک الگ صندوق رکھا تھا اس میں پھینک دیتے۔ لاہور میں ٹاہلی کے درخت پر ایک مزدور گویا محض گالیاں دینے کو جاہل مخالفین نے متعین کیا ہوا تھا ہر وقت اس کی بکواس گونجتی مگر میں نے کبھی حضرت اقدسؑ کی پیشانی پر بل نہیں دیکھا۔ کہا تو یہی کہا کوئی پانی ہی پلادے اس کا تو گلا بھی پھٹ جائے گا۔

ہم نے ہر سفر میں مخالفت کا چرچا سنا مگر آپؑ جب باہر سے تشریف لاتے، لوگوں سے مل کر یا تقریر کے بعد بلکہ ہمیشہ ہی، آپ کا روئے مبارک اطمینانِ قلب اور روحانی مسرت کے نور سے چمکتا ہی رہتا تھا، کافی باتیں رفتہ رفتہ یاد آجاتی ہیں خواہ چھوٹی چھوٹی ہوں مگر ہر تفصیل پر جذباتِ دل سے مجبور ہو کر مختصراً پیش کرنا مشکل ہو جاتا ہے — تو اختصار ہی اختیار کیا ہے — میری یاد میں پہلا سفر جو بہت اچھی طرح یاد ہے گورداسپور کا تھا۔ مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں آپؑ بار بار گورداسپور جاتے تھے۔ حضرت اماں جان (ام المومنین علیہا السلام) کی زچگی ہونے والی تھی یا شاید ہو چکی تھی، ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم کی پیدائش کا ذکر ہے۔ آپ گئے ہوتے تو حضرت ام المومنین بہت اداس ہوتی تھیں۔ میں نے آپؑ کی جدائی میں ان کو اکثر چپکے چپکے آنسو بہاتے اور کوئی شعر پڑھتے سنا ہے۔ مگر آپؑ جب تشریف لاتے ہشاش بشاش ہوتے۔ مقدمہ کا کوئی فکر آپؑ پر نہیں معلوم ہوتا تھا نہ تھا ہی۔ پھر آپؑ ہم کو لے گئے۔ گورداسپور میں ایک کافی وسیع مکان لیا گیا تھا، دو منزلہ، اس میں سب کا قیام تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود اُوپر کی منزل پر ہی رہتے تھے۔ اور لوگوں کو تو مقدمہ لمبا ہونے وغیرہ کا فکر ہوگا ہی مگر مجھے خوب یاد ہے کہ کبھی آپؑ کو متفکر نہیں دیکھا۔ آپؑ کا چہرہ اسی طرح پُرنور اور شاداب رہتا تھا۔ ہاں قادیان کو ضرور یاد کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اب جلد قادیان جانے کو دل چاہتا ہے۔ میں آپؑ کے گھر میں ہوتے وقت اکثر آپؑ کے قریب رہی ہوں۔ ایک دن آپؑ ٹہل رہے تھے اور ساتھ حضرت اماں جان بھی۔ میں بھی ساتھ ہی پھرنے لگی۔ اس روز حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ اودھ کے (معزول) بادشاہ نے لکھنؤ کے فراق میں یہ شعر کہا تھا ؎

یا تو ہم پھرتے تھے ان میں یا ہوا یہ انقلاب
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے لکھنؤ

مگر ہم تو قادیان کی یاد میں اب اس کو یوں پڑھتے ہیں کہ ؎

یا تو ہم پھرتے تھے ان میں یا ہوا یہ انقلاب
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیاں

مجھے اُسی وقت سے یہ شعر یاد رہا ہے۔ اس شعر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے سفرِ انگلینڈ میں اپنی نظم "فراقِ قادیان" میں شامل فرمایا ہے۔ یاد رہے کہ یہ شعر واجد علی شاہ شاہِ اودھ کا ہے مگر حضرت مسیح موعودؑ نے قادیان کی یاد میں اس کو "قادیاں" لگا کر مگر اس کی اصل بتا کر پڑھا تھا۔ کوئی اعتراض کر دے کبھی تو آپ لوگ یہ جواب اور یہ شہادت یاد رکھیں۔

غرض کوئی اُداسی کا ماحول گورداسپور میں ہمارے گھر میں نہ تھا۔ اسی طرح اوقاتِ فرصت میں ہم لوگوں سے بات کرتے، سیر کو بھجواتے۔

میں سوچتی ہوں کوئی دنیوی باعزت شخصیت ہو، جس کا رشتہ روحانی اللہ تعالےٰ سے اس رنگ کا اور اس قدر پختہ نہ ہو تو اس کا مقدمہ وغیرہ اور کسی پہلو سے بھی ہتک وغیرہ کے تصور سے گھبرا جانا ضرور ہے کہ دیکھیں کیا ہو کیا نہ ہو وغیرہ۔ مگر وہاں تو مقصود ہی اللہ تعالےٰ کی ذات تھی اور محبوب بھی اور دل کا سہارا، ولی و رفیق بھی وہی۔ پھر کوئی خطرہ کس کو یاد رہتا۔ فتح بھی چاہتے تھے تو صرف اس کے نام کی خاطر۔ جس کا ہاتھ اپنے مولیٰ کے ہاتھ میں ہو اُس کو دنیا کبھی نہیں ڈرا سکتی۔ یہ امر ایسے ہی وجودوں کو دیکھ کر ظاہر اور ثابت ہو جاتا ہے۔

ایک چھوٹی سی بات لطیفہ ہی سمجھ لیں یاد آگئی ہے وہ بھی سُن لیں۔ ہمشیرہ امۃ الحفیظ کے لئے ایک کھلائی کا آپؑ نے کسی احمدی بھائی کو لکھ کر انتظام کروایا تھا۔ پنڈی سے کسی بھائی نے ایک بہت صاف ستھری ہوشیار عورت کو بھجوایا تھا۔ وہ بھی ساتھ تھیں۔ بہت معتبر سی معلوم ہوتی تھیں۔ وفا بیگم نام تھا۔ وعدہ لیا گیا تھا کہ بچی کو چھوڑ کر نہیں جانا ہوگا اور جب تک ہوشیار نہ ہو جائے اس کو پالنا ہوگا۔ وفا بیگم نے بڑے وثوق سے عہد کئے تھے کہ ہرگز چھوڑ کر نہیں جاؤں گی وغیرہ۔ کام بھی اچھا کرتی تھیں۔ مگر ایک روز صبح دیکھا گیا کہ وفا بیگم چپکے سے رات کو لڑکی کو چھوڑ کر غائب ہو گئیں جب یہ خبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اُوپر پہنچائی گئی تو آپؑ نے فی البدیہہ فرمایا ؎

عجب ہے رنگ دنیا کا وفا نے بے وفائی کی
بہت وعدے کئے اس نے پر آخر میں بُرائی کی

آپ کا یہ شعر کہنا مجھے برابر یاد رہا ہے۔

والسلام

مبارکہ

(بشکریہ ماہنامہ انصار اللہ ماہ فتح ۱۳۴۷ ہش)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

احمدیہ مسلم مشن برما کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں

گزشتہ ماہ اپر برما کا سفر درپیش آیا۔ اس سفر کا ایک فائدہ یہ ہوا کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے لیسرنا القرآن اور پارہ اوّل کی ڈیمانڈ مانڈلے، کلو اور ٹونگی سے آئی ہے ٹونگی میں ہمارے ایک پرانے احمدی بزرگ امیر علی خان صاحب مرحوم کی صاحبزادی نے ۵۰ کاپیوں کا آرڈر دیا اور بعض دوسرا انگریزی لٹریچر اپنے عزیزوں کے لئے منگوایا پاکستان میں پہلے برمی سفیر اُوپے کھن، امیر علی صاحب مرحوم کے صاحبزادے ہیں ان کے چھوٹے بھائی اُومونگ صاحب بھی مشن میں تشریف لاتے ہیں اور اپنے ہمراہ دوسرے احباب کو بھی لاتے ہیں۔

مومنین کالج کے ایک سینئر طالب علم عبد الحمید صاحب تشریف لائے اور مشن کے متعلق معلومات حاصل کیں نیز ضروری لٹریچر لے کر گئے ہیں تاکہ مومنین کالج کے مسلم طلبا کو روشناس کیا جاسکے اور ان کی تنظیم کی جاسکے۔

مانڈلے کے جلال الدین صاحب ایک ہفتہ سے باقاعدہ مشن میں تشریف لاکر جماعتی معلومات حاصل فرماتے رہے وہ کل واپس جا رہے ہیں اور اپنے ہمراہ لٹریچر بھی لے جائیں گے وہ برما کی ایک سیاسی پارٹی کے اعلیٰ ورکر بھی ہیں اور مختلف طبقوں میں ان کے لئے تبلیغ کا موقع ہے۔

بمبئی میں ہمارے مخلص دوست محمد شفیع صاحب اور پھاٹن میں عبد الحلیم صاحب نہایت جوشیلے احمدی ہیں۔ حال ہی میں ہم نے دوبارہ کسوف وخسوف والی پیشگوئی کو برمی میں شائع کیا ہے اور ان احباب کے ذریعہ سینکڑوں لوگوں تک یہ پیغام ملک کے طول و عرض میں پہنچایا۔

گزشتہ دنوں مکرم ڈاکٹر محمد جمیل صاحب نے اپنے گھر سفیر پاکستان اور بعض دوسرے معزز احباب کو مدعو کیا۔ خاکسار بھی حاضر تھا۔ محترم حسن امام صاحب سفیر پاکستان نے جماعت کی برما میں تنظیم پر مسرت کا اظہار فرمایا اور کہا کہ کلکتہ میں آپ کے مبلغ صاحب کے ساتھ اچھے مراسم تھے۔ پھر کمبوڈیا میں مسلمانوں کی پوزیشن اور تنظیم کے متعلق معلومات سے نوازا۔

ایک جاپانی ڈاکٹر مسٹر اُبارا بھی جماعت کے متعلق دلچسپی لیتے رہے ہیں۔ ہستی باری تعالےٰ۔ روزے کی فلاسفی۔ نمازوں میں تنظیم کا پہلو وغیرہ موضوعات پر نہایت دلچسپ تبادلۂ خیالات رہا۔

آخر میں تمام احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار خواجہ بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ رنگون برما)

ایک احمدی بچی کا اعزاز

امسال بین الاقوامی ادارہ یونسکو نے اپنے دو میں سے ایک وظیفہ پاکستان کی ایک احمدی لڑکی محترمہ ڈاکٹر طاہرہ نسرین (بنت نثار احمد صاحب فاروقی) ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ۔ ڈی۔ سینئر لیکچرار فزکس ڈیپارٹمنٹ پشاور یونیورسٹی کو دینا منظور کیا ہے۔ چنانچہ وہ مزید اعلیٰ تعلیم کے واسطے عنقریب ایک سال کے لئے جنیوا (سوئٹزرلینڈ) جا رہی ہیں۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے مؤدبانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ بچی کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور اسے بخیریت اور کامیاب و کامران واپس لائے۔ نیز اسے دین و ملت کی نمایاں خدمت سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

عزیزہ خدیجہ بیگم اہلیہ چوہدری ثناء اللہ صاحب شبلی معدہ کی درد کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب کرام سے عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا محمد حسین چٹھی مسیح ربوہ)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کے لئے

ضروری ہدایات

خدا تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کرکے اکٹھے سفر کریں تاکہ سفر میں بھی سہولت رہے۔ اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی میں چڑھتے اور اُترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیورات نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اُتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کرکے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت۔ اسٹیشن پر۔ بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں پر نہ بیٹھیں۔ (ناظر امور عامہ)

ماہِ رمضان

بعض کمزوریوں سے رہائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے

(مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب بدوملہی)

انسان ضعیف البنیان اکثر اللہ تعالیٰ کی ودیعت کردہ صلاحیتوں سے کام لینے کی بجائے ایسی مصنوعی باتوں میں گرفتار ہو جاتا ہے جو اسے ناکارہ اور عضو معطل بنا دیتی ہیں۔ حالانکہ اگر وہ احتیاط و حزم سے کام لیتا اور اپنے خالق و مالک کی دی ہوئی قوتوں کو صحیح رنگ میں کام میں لاتا تو وہ جھوٹی اور عارضی نشاط کی بجائے اپنے آپ کو ہمیشہ کے لئے شادان و فرحان رکھتا۔ شراب۔ افیون۔ بھنگ۔ تمباکو اور سگرٹ، چائے وغیرہ دراصل ادویات ہیں جو بیماری وغیرہ میں کام آتی ہیں اور وہ بھی کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورہ کے ماتحت لیکن انسان ہے کہ ان سب باتوں کو چھوڑ کر اپنے لئے ایک نئی راہ تجویز کر لیتا ہے۔ اسی لئے اسے قرآن مجید میں ظلوماً جھولاً کہا گیا ہے کہ وہ جہالت سے کام لیکر اپنے اوپر ظلم کرنا شروع کر دیتا ہے۔

امریکہ میں تحقیق کی گئی ہے کہ ان اشیاء کے عادی لوگ عموماً پہلے کسی ذہنی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں اور بجائے کسی لائق معالج کو دکھانے کے وہ از خود یا کسی کے کہنے پر ان میں سے کسی ایک دوائی کو استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں اور قدرے آرام محسوس کرنے کی وجہ سے اس نشہ (غیر طبعی عادت) کو اختیار کر لیتے ہیں۔ چونکہ اس میں شکر ہوتا ہے۔ پھر اسے آسانی سے ترک نہیں کیا جا سکتا۔

طبی طور پر یہ ادویات ایک ہی ذیل (SUPPURE) میں شامل ہیں۔ یعنی اس ذیل کی ادویات پہلے عارضی نشاط اور ذہنی تحریک کی کیفیت رکھتی ہیں جس سے نکمے مزاجی، غصہ، طیش، چڑچڑاپن اور اعصابی عدم توازن کی بعض دوسری کیفیات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعد میں سستی، کاہلی، نیم بیہوشی یا بیہوشی اور فراموشی وغیرہ طاری ہو جاتی ہیں۔ نیم بیہوشی یا بیہوشی کی وجہ سے پھر قدرتی نیند کم آتی ہے اور آدمی لامحالہ خواب آور ادویات کا استعمال شروع کر دیتا ہے۔ نتیجہ رفتہ رفتہ جسمانی اور ذہنی صحت کی بربادی اور آخر الامر قبل از وقت ہلاکت ہوتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تفسیر کبیر میں ان مضر ادویات کو ایک ہی قسم کی تحریر فرمایا ہے لیکن وہاں چائے کا لفظ نہیں لیکن حضور دوسری جگہ رقم فرماتے ہیں:

"عادت بھی ایک بہت بڑی ظلمت ہوتی ہے بعض دفعہ یہ انسان کو دوسرے کا خوشامدی بنا دیتی ہے بعض دفعہ ڈرپوک بنا دیتی ہے بعض دفعہ سست بنا دیتی ہے اور انسان بڑے بڑے کاموں میں حصہ لینے سے محروم ہو جاتا ہے مثلاً حقہ کی عادت ہے یا افیون کی عادت ہے یا چائے یا نسوار کی عادت ہے ایسے لوگوں کو اگر جہاد کے لئے جانا پڑے تو ان کے قدم ڈگمگا جائیں گے۔ کیونکہ جہاد میں یہ چیزیں میسر نہیں آسکتیں۔"

(تفسیر کبیر جزو چہارم حصہ دوم صفحہ ۳۸۴ کالم آخری)

چائے کا استعمال چونکہ عام ہو گیا ہے اسلئے بہت کم لوگوں کا ذہن اس کی برائی کی طرف جاتا ہے ورنہ حقیقت یہی ہے کہ یہ بھی اپنے مضر اثرات چھوڑ جاتی ہے۔ چائے کی صرف ایک چیز ہی جائز ہے اور وہ ہے اسکی خوشبو (AROMA) جس کے حاصل کرنے کا یہ طریق ہے کہ تھوڑی سی کیتلی میں پتی پر ابلتا ہوا پانی ڈالکر ڈھکنا بند کر دیں اور گھڑی دیکھکر صرف تین منٹ کے بعد فوراً چینی پیالیاں درکار ہوں بے لیں اور بس یہ صرف سردیوں میں گرم رہنے کے لئے ہے ورنہ عادی لوگ اسے نہیں پئیں گے کیونکہ اس میں سکر نہیں ہوگا جو چائے کو جوش دینے سے نکلتا ہے لیکن اس حد کو قائم رکھنا بہت حزم و احتیاط چاہتا ہے ورنہ رفتہ رفتہ آدمی عادی بنجاتا ہے

آخر میں احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ رمضان کے مبارک مہینہ میں ان عادتوں سے جن میں وہ مبتلا ہیں نجات حاصل کرنے کی کوشش فرماویں کیونکہ اگر وہ سحری سے لیکر افطار تک ان سے بچ سکتے ہیں تو پھر ان عادتوں کو کلی طور پر ۴ بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ اور روزوں کے رکھنے کی ایک یہ بھی غرض ہے۔

فہرست سابقون تحریک جدید سال ۳۵/۲۵ (سو فیصد نقد ادائیگی والے)

۲۹ رمضان المبارک کی خاص دعاؤں کے مستحق افراد

(جماعت احمدیہ کراچی)

161

۱۔ مکرم سید ارتضیٰ علی صاحب مرحوم	مارٹن روڈ	۱۲۰ — ۰۰
۲۔ " سکوڈرن لیڈر میر احمد صاحب	ڈرگ روڈ	۵۰ — ۰۰
۳۔ " عالم دین صاحب	صدر	۱۸ — ۳۷
۴۔ " عبدالرحیم مدہوش صاحب	رحمانی مارٹن	۱۲ — ۰۰
۵۔ " عبدالعزیز صاحب	ایبے سینیا لائنز	۴۶ — ۰۰
۶۔ " حمید اللہ صاحب کوثر باجوہ	معہ لواحقین	۸۰ — ۰۰
۷۔ " مستری کرم دین صاحب	ڈرگ روڈ	۱۳ — ۰۶
۸۔ " حکیم عطاء اللہ الٰہی بخش صاحب		۲۲ — ۰۰
۹۔ " شیخ رفیع الدین احمد صاحب	رسائی	۱۶۳ — ۰۰
۱۰۔ " حبیب اللہ صاحب بٹ		۱۰۵۰ — ۰۰
۱۱۔ " مولانا عبدالمالک خان صاحب	صدر	۶۲ — ۰۰
۱۲۔ " حاجی رحیم داد پٹیل	منوڑہ	۷۵ — ۰۰
۱۳۔ " محمد عبداللہ صاحب	دستگیر سوسائٹی	۱۳ — ۰۰
۱۴۔ " منظور احمد صاحب بھٹی	لی مارکیٹ	۱۱ — ۰۰
۱۵۔ " میر احمد صاحب چیمہ	دستگیر سوسائٹی	۲۶ — ۰۰
۱۶۔ " سلیم احمد صاحب محمود	"	۱۷ — ۰۰
۱۷۔ " قریشی عبدالقیوم صاحب	ایبے سینیا لائنز	۱۱۵ — ۰۰
۱۸۔ " محمد اسلم صاحب ناصر	دستگیر سوسائٹی	۲۵ — ۰۰
۱۹۔ " اعجاز احمد صاحب	کورنگی کریک	۱۳ — ۰۰
۲۰۔ " عبدالحمید صاحب	عزیز آباد	۲۲۰۵ — ۰۰
۲۱۔ " رشید علی صاحب	جنوبی	۱۶ — ۰۰
۲۲۔ " رشید احمد صاحب صابر	لی مارکیٹ	۲۵ — ۰۰
۲۳۔ " ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب	قیس مینشن لالہ ھی	۱۳ — ۲۵
۲۴۔ " پیر محمد افضل صاحب	لیاقت آباد	۱۲ — ۰۰
۲۵۔ " غلام محی الدین صاحب	جنوبی	۳۰ — ۰۰
۲۶۔ " علی محمد جلال الدین صاحب	لالہ ھی	۲۷ — ۶۰
۲۷۔ " حاجی عبدالکریم صاحب	صدر	۸۰ — ۰۰
۲۸۔ " ڈاکٹر مظہر الحق صاحب	جیکب لائن	۷۳۶ — ۰۰
۲۹۔ " چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب	دستگیر سوسائٹی	۸۵ — ۰۰
۳۰۔ " میر الحق صاحب شاہد	صدر	۱۵ — ۰۰
۳۱۔ " چوہدری فضل الرحمان صاحب	لیاقت آباد	۱۶ — ۰۰
۳۲۔ " حافظ محمد ضیاء صاحب	سعود آباد	۱۲ — ۰۰
۳۳۔ " مکرم ڈپٹی محمد حسین صاحب	ایبے سینیا لائنز	۲۵ — ۰۰
۳۴۔ " شیخ میر احمد صاحب	ہاؤسنگ سوسائٹی	۱۰۲ — ۰۰
۳۵۔ " منظور احمد صاحب شاہد	صدر	۱۶ — ۰۰
۳۶۔ " محمد رفیق احمد صاحب	راسوامی	۱۰۰ — ۰۰
۳۷۔ " حمید اللہ صاحب	"	۱۲ — ۰۰
۳۸۔ " محمد عثمان صاحب	پلیڈر	۵۰ — ۰۰
۳۹۔ " ظہور احمد صاحب	لی مارکیٹ	۱۵۰ — ۰۰
۴۰۔ " ملک ناصر احمد صاحب	راسوامی	۲۲۰ — ۰۰
۴۱۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ منشی محمد حسین صاحب	ڈرگ روڈ	۵۱ — ۰۰
۴۲۔ مکرم محمد فاضل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	"	۳۰ — ۰۰
۴۳۔ " محمد اسلم صاحب کھوکھر	"	۳۰ — ۰۰
۴۴۔ " بشیر احمد صاحب باجوہ	"	۷ — ۰۰
۴۵۔ " نذیر احمد صاحب	"	۷ — ۰۰
۴۶۔ مکرم کیپٹن افتخار حسین صاحب نائب امیر		۲۱۰ — ۰۰
۴۷۔ " ناصر احمد ظفر صاحب	ناظم آباد	۶۰۰ — ۰۰
۴۸۔ " مرزا عبدالرحمٰن صاحب	عزیز آباد	۲۶۱ — ۰۰
۴۹۔ " چوہدری عبدالغنی صاحب	دستگیر سوسائٹی	۱۲۹ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قرص نور (محافظ جوانی) جملہ شکایات کیلئے مفید قیمت فی شیشی پانچ روپے ۵/- ناصر دواخانہ گولبازار۔ ربوہ
گول کچہری بازار۔ لائلپور

اعلان

اصلاح وارشاد کا رعائتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جماعتیں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں۔ محصولڈاک علاوہ قیمت کے ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

۱۔ اسلامی اصول کی فلاسفی	۵۰ — ۱	
۲۔ کشتی نوح	۵۰ — ۰	
۳۔ تبلیغ ہدایت	۲۵ — ۲	
۴۔ چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ	۵۰ — ۱	
۵۔ " " ادنیٰ "	۰۰ — ۱	
۶۔ الحجۃ البالغہ	۶۲ — ۰	مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ
۷۔ چار تقریریں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۰۰ — ۲	" " " "
۸۔ قرآنی انوار آرٹ پیپر	۲۵ — ۱	خطبات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۹۔ " " سفید کاغذ	۸۸ — ۰	
۱۰۔ تعمیر بیت اللہ کے تیئس عظیم الشان مقاصد	۰۰ — ۲	" " " "
۱۱۔ تین اہم امور	۲۵ — ۰	
۱۲۔ مقام خاتم النبیین	۲۵ — ۱	
۱۳۔ شان مسیح موعود	۵۰ — ۰	
۱۴۔ حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ	۵۰ — ۰	
۱۵۔ پارہ اوّل (مترجم) اعلیٰ کاغذ	۵۰ — ۰	
۱۶۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۵۰ — ۱	
۱۷۔ " " " ۱۹۶۲ء	۰۰ — ۲	
۱۸۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۵۰ — ۱	
۱۹۔ نبوت وخلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت کا موقف	۵۰ — ۰	
۲۰۔ امام مہدی کا ظہور	۰۰ — ۲	مصنفہ مولوی اسد اللہ کاشمیری
۲۱۔ مسیح موعود اور جماعت احمدیہ انصاف پسند اصحاب کی نظر میں	۵۰ — ۱	مصنفہ مولوی عبد المنان صاحب شاہد

عالمگیر زبانوں کا جلسہ

جلسہ سالانہ ۱۳۴۷ ہش / ۱۹۶۸ء کے موقع پر "عالمگیر زبانوں کے جلسہ" میں جو احباب دنیا کے مختلف حصوں اور ملکوں میں بولی لکھی اور پڑھی جانے والی زبانوں میں تقریر کرنا چاہتے ہوں انہیں چاہیئے کہ ذیل کے کوائف سے خاکسار کو جلد از جلد آگاہ فرمائیں۔

۱۔ اپنا نام ۲۔ پتہ ۳۔ زبان کا نام ۴۔ ملک کا نام
(جہاں یہ زبان بولی جاتی ہے) ۵۔ کتنی آبادی (ہزار لاکھ کروڑ)
یہ زبان استعمال کرتی ہے۔

اسی طرح پاکستان کے مختلف علاقوں میں استعمال ہونے والی زبانوں پر عبور رکھنے والے دوست بھی اپنا نام اور پتہ ارسال فرما کر مشکور ہوں۔

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

شکریہ احباب میرے داماد محمد سلیم صدیقی صدر قانونگو گوجرانوالہ کی حادثاتی وفات کے سلسلہ میں احمدیوں اور غیر از جماعت احباب کی طرف سے بہت سے ہمدردی کے خطوط آئے جن کا بذریعہ تحریر فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا میرے لئے ممکن نہیں۔ لہٰذا میں ان سب احباب کا بذریعہ اخبار مجموعی طور پر تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمی دل پر پھایا رکھنے کی کوشش کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(احقر العباد (پیر) بشیر عالم احمدی بی۔اے بی۔ٹی ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف گورنمنٹ سکول ضلع گجرات)

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء وطالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جن طلباء اور طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے چندہ ادا کیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور اس کامیابی کو دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر اپنے انعامات سے نوازے۔ آمین۔

۵۶۔ عزیز عبد الستار صاحب کی نو ضلع جھنگ ۰۰ — ۱۰
۵۷۔ ایک عزیزہ جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتی ربوہ ۰۰ — ۱۰
۵۸۔ عزیز عبد الرؤف صاحب ابن محمد یوسف صاحب لاہور ۰۰ — ۵
۵۹۔ عزیزہ امۃ الشافی صاحبہ بنت چوہدری ارشاد احمد صاحب مرحوم آف سیالکوٹ والعہ عربی بنوہ ۰۰ — ۱۰
۶۰۔ ایک عزیز جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے ربوہ ۰۰ — ۱۰

دیگر طلباء اور طالبات بھی اپنی کامیابی پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khuddam Library Rabwah

تقرر مقامی سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن

مندرجہ ذیل مقامی جماعتوں سے سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کے عہدہ پر تقرر کے لئے انتخابات کی رپورٹ موصول ہوئی ہے منتخب احباب کا اس عہدہ پر تقرر منظور کر لیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ان احباب کو یہ خدمت بطور احسن سرانجام دینے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

نمبر شمار	نام جماعت	اسماء منظور شدہ سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن
۱۔	بہاولپور	مکرم بشیر الدین صاحب کمال
۲۔	لائلپور شہر	" چوہدری احمد الدین صاحب
۳۔	شاہدرہ	" ملک بشارت علی صاحب
۴۔	راولپنڈی	چوہدری محمود احمد صاحب ناصر
۵۔	محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	مکرم سیٹھ محمد علی صاحب
۶۔	چھاؤنی سرگودھا	" نذیر احمد صاحب
۷۔	چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ	میاں محمد ابراہیم صاحب

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

حضرت مسیح ناصری کے حواریوں کے تبرکات

۱۔ مکتوب سکندریہ یا چشمدید شہادت واقعہ صلیب مسیح دو ہزار سالہ تاریخی خط ڈیڑھ روپیہ

۲۔ مقدس کفن یا ردائے عیسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیبی موت سے بال بال بچ جانے کا تاریخی ثبوت نصف صدی کی ریسرچ کا خلاصہ مفت برائے خریدار۔

۳۔ حضرت مسیح کشمیر میں سوانح تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام چھ شاہکار تاریخی مضمون ارزانی دو روپیہ

۴۔ ظہور احمد موعود۔ از قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ احمدیت کو قبول کرنے کی دلچسپ داستان ڈیڑھ روپیہ

حکیم عبد اللطیف شاہد دار النصر غربی متصل آٹا مشین چوہدری شیر محمد صاحب (۲) ہاضمون دواخانہ گولبازار۔ نیز تمام بکسٹالوں سے حاصل کریں

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں

مینیجر الفضل ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ضروری اور اہم لٹریچر

الازھار لذوات الخمار (اوڑھنی والیوں کے لئے پھول) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی ان تمام تقاریر کا مکمل اور بیش قیمت مجموعہ جو حضور نے اپنے عہد خلافت میں خواتین کو خطاب کرتے ہوئے فرمائیں۔ قیمت مجلد سات روپے غیر مجلد چھ روپے

یاد محمود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے وصال پر حضور کی یاد میں کہی ہوئی نظموں کا دیدہ زیب مجموعہ قیمت سوا دو روپیہ۔

المصابیح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان خطبات کا مجموعہ جو آپ نے احمدی خواتین سے فرمائے اور انہیں اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم محترمہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی وہ تقریر جو آپ نے ۶۶ء کے جلسہ سالانہ پر فرمائی۔ قیمت پچاس پیسے

راہ ایمان کا انگریزی ترجمہ احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری امور اور اہم مسائل پر مشتمل مجموعہ کا انگریزی ترجمہ۔ انگریزی جاننے والے بچوں کے لئے بہترین تحفہ۔

قواعد و ضوابط لجنات اماء اللہ نیا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔ لجنات معہ منگوا سکتی ہیں۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معاون ... ۳
گڑھتی
بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے ... ۲
حب مسان
سوکھے کی کامیاب دوا ... ۳
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کی بہترین دوا ... ۲

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

شربت خانہ سار

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ نمونہ کی شیشی سوا روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

تصحیح اشتہار

خاکسار کے اشتہار مندرجہ مورخہ ۱۵ دسمبر کے الفضل میں عنوان غلط چھپ گیا ہے صحیح عنوان دو دو ہزار سال کے عجائبات پڑھا جائے

خاکسار حکیم عبد اللطیف شاہد تاجر کتب ربوہ

الفضل میں اشتہار

دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

درخواست دعا

۱۔ عزیزم پیر فضل الرحمٰن صاحب آف سانگھڑ (بھتیجے حضرت حافظ روشن علیؓ) بوجہ علالت پریشان ہیں۔ ان کے صحت یاب اور جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۔ نیز عزیزم عبد الغفور آف جھنگ صدر بستی بیمار ہیں۔ عزیز موصوف جماعت جھنگ کے بڑے مخلص اور مفید رکن ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار ماسٹر حسن محمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سردی

سے کھانسی، زکام، بخار، انفلوئنزا نمونیہ اور کئی قسم کی تکالیف پیدا ہوتی ہیں

کیوریٹو

سردی کے اثر کو زائل کر کے ان امراض کو ختم کر دیتی ہے۔ نمونہ کی چار خوراک ۱۵ پیسے میں بڑی پیکنگ ۳/- اور ۱/- درجن پر ۲۵ فیصدی کمیشن

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

امانت فنڈ تحریک جدید

(میں)

روپیہ رکھوانا

فائدہ بخش بھی ہے

اور خدمت دین بھی

(افسر امانت تحریک جدید)

قابل تقلید مجلس خدام الاحمدیہ

حسب ذیل مجالس خدام الاحمدیہ مبارک باد کی مستحق ہیں۔ جنہوں نے اپنا بجٹ سال رواں ۴۸-۱۳۴۷ ہش (۶۹-۱۹۶۸ء) شروع سال ہی میں سو فیصدی ادا کر کے ایک نیک اور قابل تقلید نمونہ پیش کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر سے نوازے اور دوسری مجالس کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

(۱) ۳۵/۲ ضلع سرگودھا
(۲) ۸۶/۲ "
(۳) تاندلیانوالہ ضلع لائلپور
(۴) ماموں کانجن "
(۵) ۱۳/۷ ضلع ملتان
(۶) ۱۸۴/۲۰R ضلع بہاولنگر
(۷) ہارون آباد "
(۸) ۶۵/P ضلع رحیم یار خان

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ
کا سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۸ء بوقت گیارہ بجے صبح دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے

: ایجنڈا حسب ذیل ہے :

ایجنڈا

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان، بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۸ء
۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ
۳۔ انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ (۴) کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار ظہور احمد بلوچ
چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

توسیع زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

ہمدرد نسوال (حبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بلیس ۳۰ روپے

تزکیۂ نفس کا حقیقی ثبوت قربِ الٰہی ہے

اسلام ہی وہ زندہ مذہب ہے جو اعلان کرتا ہے کہ خدا اب بھی اپنے مومن بندوں سے کلام کرتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دیگر مذاہب کے بالمقابل اسلام کی ایک بہت بڑی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی افضلیت اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ قربِ الٰہی جو تزکیہ نفس کا حقیقی ثبوت ہے اس کا دعویٰ صرف اسلام میں ہی پایا جاتا ہے۔ اور وہی دنیا کے سامنے یہ اعلان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اب بھی اپنے مومن بندوں سے کلام کرتا ہے اور اب بھی خدا تعالیٰ کے ملائکہ اس کے پاک بندوں پر نازل ہوتے ہیں اور اب بھی وہ انہیں مستقبل کی خبریں دیتا اور ان کی تکالیف کے اوقات میں اپنے تشاتات سے ان کی تائید کرتا ہے یہ امر ظاہر ہے کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اور کوئی دعویٰ اس وقت تک ثابت نہیں ہو سکتا جب تک اس کے ساتھ دلیل نہ ہو۔ یوں کہنے کو ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اس کا ثبوت کیا ہے؟ صرف قرآن کریم ہی ایک ایسی کتاب ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کامل متبعین کے لئے وہ علامات بیان کرتی ہے جن سے ہر دیدۂ بینا رکھنے والا انسان یہ معلوم کر سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے پیار کرتا ہے۔ اور اس کا قرب انہیں حاصل ہے۔ افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کی اس عظیم الشان امتیازی خوبی کو فراموش کر دیا اور بجائے اس کے کہ ہندو اور یہودی اور عیسائی انہیں کہتے کہ یہ صفت تم میں نہیں پائی جاتی خود انہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ یہ صفت ہم میں نہیں پائی جاتی۔ لیکن قرآن کریم فرماتا ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ (حم سجدہ) وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اللہ کو رب کہنے کی وجہ سے ان پر ظلم کیا جاتا ہے ان کو تکالیف دی جاتی ہیں ان کو قسم قسم کی ایذائیں پہنچائی جاتی ہیں اور وہ انہیں برداشت کر کے استقامت اور صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے نازل ہوتے ہیں جو انہیں پیغام دیتے ہیں کہ آئندہ جو کچھ ہونے والا ہے اس سے ڈرو نہیں۔ اور پیچھے جو کچھ نقصان ہو چکا ہے اس پر غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے پر خوشی مناؤ جس کا اللہ تعالیٰ نے تم سے وعدہ کیا ہے یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ جنت کہاں ہوگی۔ اس جہان میں یا اگلے جہان میں یا دونوں جہانوں میں! اس کا جواب اس آیت میں دیا گیا ہے کہ جنت صرف اگلے جہان میں نہیں ہوگی۔ جیسا کہ غیر احمدیوں کا عقیدہ ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے فرشتے مومنوں سے یہ کہتے ہیں کہ تم کو جنت ملے گی۔ اور ہم اس دنیا میں بھی تمہاری مدد کریں گے۔ اور آخرت میں بھی تمہارے ساتھ ہوں گے۔"

(تفسیر کبیر سورہ کوثر صفحہ ۴۴۸)

دعا رنعم البدل

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ہمارے کالج کے نہایت محنتی و مخلص استاد مکرم سعید اللہ خان صاحب ایم اے واقف زندگی لیکچرار شماریات کا اکلوتا بیٹا خلیل اللہ عمر پانچ سال مورخہ ۱۶/۱۲/۶۸ کو بقضائے الٰہی فوت ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سوگوار والدین، بہنوں، اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مکرم سعید اللہ خان صاحب کو نعم البدل عطا فرمائے۔

(بشارت الرحمٰن قائمقام پرنسپل۔ ٹی آئی کالج ربوہ)

اہل ربوہ سے ضروری گزارش

اہل ربوہ سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کے آرام اور سہولت کے پیش نظر حسب توفیق اپنے گھروں سے باہر بھی بجلی کے بلب لگا کر رات کو روشنی کا انتظام کریں۔

(منتظم روشنی جلسہ سالانہ)

ماہنامہ انصار اللہ بابت فتح ۱۳۴۷ ہش

ماہنامہ انصار اللہ بابت فتح ۱۳۴۷ ہش ماہ رواں کی ۱۲ تاریخ کو تمام خریدار احباب کی خدمت میں روانہ ہو چکا۔ یہ شمارہ نہایت ہی معلومات پر مشتمل ہے اس میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترم مولوی غلام باری صاحب سیف اور محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد کے رشحات قلم شائع کئے گئے ہیں۔ جن احباب کو ۲۰ تاریخ تک پرچہ نہ ملے ایک کارڈ کے ذریعہ دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

زعماء انصار اللہ کی خاص توجہ کے لئے

تمام مجالس انصار اللہ کو بحث فارم بھجوا دیئے گئے ہیں۔ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ ان سلسلہ فارموں کو مکمل کر کے جلد تر مرکز کو واپس بھجوا دیں جن مجالس کو بحث فارم نہ پہنچیں وہ مرکز سے منگوا لیں۔ جزاکم اللہ

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تصحیح ضروری

انتخاب صدر و نائب صدر موصیان کی جو منظوری ۲۷/۱۱/۶۸ کے الفضل میں شائع ہوئی ہیں۔ اس میں ۴۱ پر مکرم ماسٹر مولاداد صاحب موصی ۶۵۲۷ صدر موصیان محلہ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ کا نام شائع ہو گیا ہے جو درست نہیں ہے اصل میں مکرم چوہدری محمد حسین صاحب موصی ۶۸۹۶ صدر موصیان محلہ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ منظور ہوئے ہیں۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فدیہ رمضان اور خدمت درویشان

جو دوست شرعی عذر کی بنا پر روزے نہ رکھ سکیں ان پر فدیہ فرض ہے جو ان کے ایک ماہ کے مفروض کھانے کے اخراجات کے برابر مقرر ہے۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فدیہ کی رقوم نظارت خدمت درویشان میں بھجوا دیں تاکہ قادیان کے درویشوں کے ایسے عزیزوں کی ضروریات پوری کی جا سکیں جو پاکستان میں رہائش پذیر ہیں۔

قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں ایسے دوست جو روزہ رکھتے ہوں وہ بھی اگر فدیہ صدقہ کی صورت میں دیں تو یہ ایک اعلیٰ درجہ کی نیکی شمار ہوتی ہے۔

(ناظر خدمت درویشان)

ضروری اعلان

جو احمدی دوست امسال حج کے لئے جا رہے ہوں وہ اپنے مکمل پتہ سے فوری طور پر نظارت ہذا کو اطلاع دیں نیز یہ بھی لکھیں کہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز سفر کریں گے یا بذریعہ بحری جہاز

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲